1965ء کی جنگ ختم ہونے کے چند ماہ بعد

مدینہ منورہ میں ایک عمر رسیدہ

پاکستانی خاموش بیٹھا آنسو بہاتے ہوئے

روضہ رسول صلی اللہ علیہ و سلم کی

طرف دیکھے جا رہا تھا۔ یہ پاکستانی 11

ستمبر 1965ء کو سیالکوٹ پھلورا محاذ

پر شہید ہونے والے کوئٹہ انفنٹری سکول

کے انسٹرکٹر میجر ضیاء الدین عباسی

(ستارہ جراُت) کے والد گرامی تھے۔

میجر ضیاء الدین عباسی کے ٹینک کو

دشمن کی توپ کا گولہ لگا جس سے وہ

شہید ہوگئے۔ جب صدر ایوب خان کی طرف

سے میجر عباسی شہید کے والد اپنے

شہید بیٹے کو بعد از شہادت ملنے والا

ستارہ جرات وصول کر رہے تھے تو ایوب خان

نے ان سے ان کی کوئی خواہش پوچھی، تو

انھوں نے عمرہ کی خواہش کا اظہار کیا جسے

ایوب خان نے قبول کر لیا۔ شہید

میجر ضیاء الدین عباسی ستارہ جرات کے

والد جب روضہ رسول صلی اللہ علیہ و

سلام کے سامنے بیٹھے آنسو بہا رہے تھے

تو خادم مسجد نبوی وہاں آئے اور وہاں

بیٹھے ہوئے لوگوں سے پوچھا کہ آپ میں

سے کوئی پاکستان سے تعلق رکھتا ہے؟

میجر عباسی شہید کے والد نے خادم مسجد

نبوی کے استفسار ہر کہا کہ وہ پاکستان

سے آئے ہیں۔ خدام مسجد نبوی صلی اللہ
علیہ و سلم نے ان سے پوچھا کہ
پاکستانی فوج کے میجر ضیاء الدین
عباسی شہید کا نام آپ نے سنا ہے، ان کا آپ
جانتے ہیں؟ اس پر شہید کے والد نے حیرت
سے کہا کہ وہ ہی اس شہید کے والد ہیں۔
یہ سنتے ہی خوشی اور مسرت سے لبریز
خادم خاص نے آگے بڑھ کر زور سے انہیں گلے
لگا لیا اور ان کے بوسے لیتے ہوئے کہا کہ
آپ یہیں رکیں، میں کچھ دیر بعد آتا ہوں۔
شہید میجر عباسی کے والد کو اپنے گھر
لے گئے جہاں انہیں بڑی عزت اور احترام کے
ساتھ اپنے اہل و عیال کے ساتھ کھانا

کھلایا۔ سب گھر والے ان کے ساتھ بڑی
عزت اور احترام سے پیش آرہے تھے۔ میجر
عباسی شہید کے والید بہت حیران تھے
کہ یا الٰہی یہ کیا ماجرا ہے؟ میں تو انہیں
جانتا تک نہیں بلکہ زندگی میں پہلی
بار میرا سعودی عرب آنا ہوا ہے۔ اسی شش و
پنج میں تھے کہ خادم خاص روضہ رسول
صلی اللہ علیہ و سلم نے ان کے ہاتھوں
کے ایک بار پھر بوسے لیے اور شہید
عباسی کے والد کی حیرانگی دور کرتے ہوئے
کہنے لگے کہ جب پاکستان اور ہندوستان
کی جنگ ہو رہی تھی تو 11 ستمبر کی رات
میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ و سلم کو دیکھا کہ وہ اپنے جلیل

القدر صحابہ رضوان اللہ تعالٰی اجمعین

کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔

کچھ لمحوں بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ

اپنے ہاتھوں میں ایک لاشہ اٹھائے وہاں

تشریف لاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ و سلم نے صحابہ کرام سے فرمایا

کہ شہید عباسی اسی طرح بہادری سے

کفار کے خلاف جنگ لڑے ہیں جیسے آپ میرے

ساتھ غزوات میں کفار کے خلاف لڑتے رہے

ہیں۔ خادم مسجد نبوی کہتے ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سمیت سب

نے ان کی نماز جنازہ ادا کی اور حکم دیا کہ

انہیں جنت بقیع میں دفن کر دیا جائے۔

عین اسی دن ریڈیو پاکستان پر ایک نیا

جنگی ترانہ گونج رہا تھا ۔ ۔ ۔

چلے جو ہو گے شہادت کا جام

پی کر تم ۔ ۔ ۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ و

سلم نے بانہوں میں لے لیا ہوگا ۔

۔ ۔

علی تمہاری شہادت پہ
جھومتے ہوں گے ۔۔۔

حسین پاک نے ارشاد یہ کیا
ہوگا ۔۔۔

اے راہ حق کے شہیدو تمہیں خدا کی رضائیں سلام کہتی ہیں
❤️❤️❤️❤️❤️!! ...